Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ ماہ احسان۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خدا تعالےٰ کے فضل سے خیرو عافیت ہے۔

حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کے متعلق کل شام بذریعہ فون لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ خون کثرت سے آنے لگا ہے احباب خاص طور پر دعائے صحت کریں۔

خاندان حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ میں خیرو عافیت ہے۔

حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کچھ عرصہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ اب طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

سید سمیع اللہ صاحب ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی (سیالکوٹی) تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر مقرر کئے گئے ہیں۔ جنہوں نے اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔ آپ پہلے سرکاری ملازمت میں تھے۔ جس سے استعفےٰ دے کر آئے ہیں۔

جلد ۳۲ | ۲۸ ماہ احسان ۱۳۲۳ ہش | ۶ رجب ۱۳۶۳ھ | ۲۸ جون ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۴۹

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۶ رجب ۱۳۶۳ھ

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۳ اپریل ۴۴ء بعد نماز مغرب

(مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

شیطان نے خدا کی کیوں نافرمانی کی

فرمایا۔ ایک شخص نے سوال کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے۔ ملائکہ خدا تعالےٰ کے فرمانبردار ہوتے ہیں۔ پھر شیطان نے خدا تعالےٰ کی کیوں نافرمانی کی۔ اور آدم کو سجدہ کرنے سے کس لئے انکار کیا۔ معلوم ہوتا ہے۔ ہماری جماعت میں بعض ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں۔ جن کو ابھی ابتدائی باتیں بھی معلوم نہیں ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں۔ کہ ابلیس بھی فرشتوں میں سے تھا۔ معلوم نہیں قادیان کے ایک ساکن کے دل میں یہ خیال کیونکر آگیا۔ کہ ہم ابلیس کو فرشتوں میں سے سمجھتے ہیں۔ ہم ابلیس کو ابلیسوں میں سے سمجھتے ہیں فرشتوں میں سے نہیں سمجھتے۔

حضرت مسیح موعودؑ کو الہام میں نبی کہا گیا

ایک صاحب نے عرض کی۔ کیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کہیں الہامات میں نبی کہا گیا ہے؟

حضور نے فرمایا۔ کیوں نہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام کا الہام ہے کہ زمین کہتی ہے۔ یا نبی اللہ کنت لا اعرفک (تذکرہ ص۵۳۹)

اے اللہ کے نبی میں تجھے پہچانتی نہیں تھی پھر یہ جو الہام ہے کہ دنیا میں ایک نذیر آیا۔ اس کی دوسری قرأت یہ ہے کہ دنیا میں ایک نبی آیا (ایک غلطی کا ازالہ) اسی طرح اور بھی کئی الہامات ہیں۔ جن میں آپ کو نبی اور رسول کہا گیا ہے۔

نبی اور رسول میں کوئی فرق نہیں

عرض کیا گیا۔ کہ پیغامی کہتے ہیں نبی اور رسول میں فرق ہوتا ہے۔ ہر نبی رسول ہوتا ہے لیکن ہر رسول نبی نہیں ہوتا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ یہ تو صریح حماقت کی بات ہے۔ رسول کے معنے ہوتے ہیں پیغامبر کے۔ اب کوئی احمق ہی ہوگا۔ جو یہ کہے کہ فلاں شخص کو خدا نے پیغام دے کر تو بھیجا تھا۔ مگر وہ گھر میں چھپ کر بیٹھ رہا۔ جب کسی شخص کو خدا تعالےٰ کوئی پیغام دے گا۔ تو وہ لازماً اسے لوگوں تک پہنچائے گا۔ پس وہ رسول ہوگا۔ ان معنوں میں کہ خدا نے اسے پیغام دے کر دنیا کی طرف بھیجا۔ اور نبی کہتے ہیں اس شخص کو جو خدا سے خبریں پا کر لوگوں تک پہنچائے۔ اور یہ بات بھی کوئی احمق ہی کہہ سکتا ہے۔ کہ ایک شخص کو خدا نے پیغامبر بنا کر تو بھیج دیا۔ مگر اس نے لوگوں تک پہنچانے کیلئے اسے کوئی بات نہیں کہی۔ پس یہ بالکل لغو اور بے ہودہ بات ہے کہ نبی اور چیز ہے اور رسول اور چیز۔ جسے خدا نے دنیا کی طرف بھیجا ہے وہ اگر دنیا کو پیغام نہیں پہنچاتا تو وہ رسول کہاں ہے وہ تو لعنتی اور ملعون ہے۔ اور اگر کہو کہ وہ نبی تو ہے لیکن رسول نہیں۔ تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ وہ خدا سے خبریں نہیں پاتا۔ بلکہ اپنے پاس سے خبریں بنا کر سنا دیتا ہے۔ اور یہ بھی اسے لعنتی اور ملعون قرار دیتا ہے۔ پس ہر نبی رسول ہے۔ اور ہر رسول نبی ہے۔ اگر خدا نے اُسے بھیجا ہے تو وہ رسول ہے اور اگر وہ لوگوں کو خدا کی باتیں سناتا ہے تو وہ نبی ہے۔ پس یہ بات بالکل غلط ہے کہ نبی اور ہوتا ہے اور رسول اور ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ کا ایک الہام

عرض کیا گیا۔ کہ پیغامی کہتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ جو الہام ہے۔ کہ یا نبی اللہ کنت لا اعرفک یہ آپ کی نبوت کی کوئی دلیل نہیں۔ کیونکہ کشفی حالت میں آپ کو یہ دکھایا گیا ہے۔ کہ زمین ایسا کہہ رہی ہے۔ یہ تو نہیں۔ کہ خدا نے آپ کو نبی قرار دیا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ بیشک آپ کو یہ دکھایا گیا۔ کہ زمین ایسا کہہ رہی ہے لیکن سوال یہ ہے۔ کہ اگر یہ غلط بات تھی۔ اور آپ کی نبوت پر ایمان لانا درست نہ تھا۔ تو اللہ تعالےٰ نے اس کی تردید کیوں نہ کی پھر تو اس کے ساتھ ہی تردید ہونی چاہیئے تھی۔ کہ زمین تو ایسا کہہ رہی ہے مگر تو نبی نہیں۔ اور اگر زمین سے مراد اہل زمین ہوں۔ تو پھر یوں کہنا چاہیئے تھا۔ کہ بعض نامعقول لوگ یہ کہیں گے۔ کہ تو نبی ہے۔ مگر الہام تو یہ ہے کہ زمین کہتی ہے۔ اے خدا کے نبی میں نے تجھے پہچانا نہیں۔ گویا وہ آپ کی نبوت تسلیم کرتی ہے۔ اگر اسی رنگ میں الہاماتِ الٰہیہ کو رد کرنا شروع کر دیا جائے۔ تو پھر کہنے والا یہ بھی کہہ سکتا ہے۔ کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو اِنْ ھٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ (سورہ یوسف ع ۴ پ ۱۲) عورتوں نے کہا تھا خدا نے تو نہیں کہا۔

نبوت حضرت مسیح موعودؑ اور شیخ مصری

مجلس میں شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری کے متعلق ذکر ہوا۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کے بالکل منکر ہو گئے ہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ رحم فرمائے جب انسان ایک سچائی کا انکار کرتا ہے تو اُسے دوسری سچائی کا بھی انکار کرنا پڑتا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جس نے ۳۵ء میں نظارت تالیف و تصنیف کے ایک استفسار کے جواب میں حلفیہ گواہی دی تھی۔ کہ "میں نے ۰۵ء میں بیعت کی تھی۔ مرحوم مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسی طرح کا نبی یقین کرتا تھا اور کرتا ہوں جس طرح خدا کے دیگر نبیوں اور رسولوں کو یقین کرتا ہوں۔ نفسِ نبوت میں میں نہ اُس وقت کوئی فرق کرتا تھا اور نہ اب کرتا ہوں"

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

مگر اب اسی کی طرف سے کہا جا رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی نہیں تھے۔ ہماری طرف سے بارہا یہ تحریر ان کے سامنے پیش کی گئی ہے۔ مگر وہ اس طرف توجہ ہی نہیں کرتے۔ حالانکہ اگر وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی تسلیم نہ کرنے میں حق بجانب ہیں تو دیانتداری کا تقاضا یہ ہے۔ کہ وہ کہہ دیں۔ کہ میں نے جو قسم کھا کر بیان دیا تھا۔ وہ غلط تھا۔ اب میری سمجھ میں آ گیا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی نہیں تھے۔ مگر وہ نبوت کا بھی انکار کرتے ہیں۔ اور اپنی غلطی کو بھی تسلیم نہیں کرتے۔ یہ ویسی ہی بات ہے جیسے ہم مولوی محمد علی صاحب سے کہا کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے کرم دین کے مقدمہ میں عدالت میں حلفیہ بیان دیا تھا کہ "مکذب مدعی نبوت کذاب ہوتا ہے مرزا صاحب ملزم مدعی نبوت ہے۔ اس کے مرید اس کو دعوئے میں سچا اور دشمن جھوٹا سمجھتے ہیں"۔

اسی طرح انہوں نے کہا تھا "مرزا صاحب دعوئے نبوت کا اپنی تصانیف میں کرتے ہیں۔ یہ دعوئے نبوت۔ اس قسم کا ہے کہ میں نبی ہوں۔ لیکن کوئی نئی شریعت نہیں لایا۔ ایسے مدعی کا مکذب قرآن شریف کی رو سے کذاب ہے"۔ اب اگر وہ سمجھتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی نہیں ہیں تو کہہ دیں۔ کہ عدالت میں حلفیہ بیان دیتے وقت مجھ سے غلطی ہوئی۔ یا پہلے تو میرا یہی عقیدہ تھا۔ مگر اب میری سمجھ میں یہ بات آ گئی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی نہیں تھے۔ اور اس لئے میں نے اپنا عقیدہ بدل لیا ہے۔ آخر ہم کب کہتے ہیں کہ وہ اپنے عقیدہ کو نہیں بدل سکتے۔ انہیں ہر وقت اختیار ہے کہ وہ اپنے عقیدہ کو بدل لیں۔ مگر دیانتداری یہ ہے۔ کہ وہ ساتھ ہی یہ اقرار کریں۔ کہ میں نے اپنے عقیدہ کو بدل لیا ہے۔ پس سوال یہ نہیں کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کا انکار کر رہے ہیں۔ سوال صرف یہ ہے۔ کہ انہوں نے ایک چیز بدلی ہے اور پھر کہتے ہیں۔ کہ نہیں بدلی۔ اور یہ جھوٹ ہے۔ وہ کہہ دیں۔ کہ ہم سے غلطی ہو گئی۔ کہ ہم پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی سمجھتے رہے اب ہمیں حقیقت معلوم ہو گئی ہے۔ اور پتہ لگ گیا ہے۔ کہ آپکو نبی سمجھنا ہماری غلطی تھی۔ یہ طریق دیانتدارانہ ہے۔ اور اس طریق کو اگر وہ اختیار کریں۔ تو ہمیں ہرگز ان پر کوئی گلا نہ ہو۔ آخر میں کب اس بات کا دعویدار ہوں کہ میں کسی بات میں بھی اپنا عقیدہ نہیں بدل سکتا۔ میں اس بات میں ان سے بالکل متفق ہوں۔ کہ انسان اپنے عقیدہ کو بدل سکتا ہے۔ میں جو کچھ کہتا ہوں وہ یہ ہے۔ کہ انسان جب اپنے عقیدہ کو بدلے۔ تو پھر یہ بھی کہے کہ میں نے اپنے عقیدہ کو بدل لیا ہے۔ پہلے جو کچھ میرا خیال تھا وہ میری غلطی تھی۔ اور اب میں نے غلطی کو ترک کر دیا ہے۔ پس ہمارا سارا جھگڑا اسی بات پر ہے۔ کہ انہوں نے اپنا عقیدہ بدلا اور پھر یہ کہا کہ ہم نے اپنا عقیدہ نہیں بدلا۔ ہمیں عقیدہ بدلنے پر کوئی اعتراض نہیں اگر انسان عقیدہ نہیں بدل سکتا۔ تو پھر تبلیغ کے معنے ہی کیا ہیں۔ تبلیغ تو اسی لئے ہوتی ہے۔ کہ دوسرا انسان اپنے عقائد کو بدل لے۔ پس عقیدہ بدلنا کوئی اعتراض کی بات نہیں لوگ بدلتے چلے آئے، اور بدلتے چلے جائینگے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کاتب وحی آپ پر پہلے ایمان رکھتا تھا۔ مگر بعد میں مرتد ہو گیا۔ پس یہ چیز ایسی نہیں جو نرالی ہو۔ ہم صرف یہ کہتے ہیں۔ کہ جب انہوں نے اپنے عقائد کو بدل لیا ہے۔ تو دیانتداری کا تقاضا یہ ہے۔ کہ وہ اقرار کریں۔ کہ ہم نے اپنی غلطی محسوس کر کے اپنے عقائد میں تبدیلی کر لی ہے۔ یا کہیں کہ گورداسپور کی عدالت میں حلفیہ بیان دیتے وقت مجھ سے غلطی ہو گئی۔ مگر وہ اپنی غلطی بھی تسلیم نہیں کرتے۔ اور عقائد بھی سابقہ عقائد کے خلاف رکھتے ہیں۔ میاں محمد صادق صاحب ریٹائرڈ ڈی۔ ایس۔ پی پولیس بیان کرتے تھے۔ کہ جب میرا مولوی محمد علی صاحب سے جھگڑا ہوا۔ تو میں نے ان سے یہی کہا۔ کہ آپ جو کہتے ہیں، عدالت میں میں نے جو بیان دیا تھا اس کا یہی مطلب تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی نہیں ہیں۔ تو یہ غلط ہے آپ کہہ دیں کہ بے شک میں نے اس وقت یہی بیان دیا۔ مگر اب میرا عقیدہ زیادہ صحیح ہے پہلا عقیدہ غلط تھا۔ اس طرح آپ پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ ہر انسان حق رکھتا ہے۔ کہ اپنے عقیدہ کو جب چاہے بدل لے۔ لیکن آپ تو کہتے ہیں۔ کہ میں نے کہا تو تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی ہیں۔ مگر اس کا مطلب یہی تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی نہیں ہیں۔ یہ طریق دیانتداری کے خلاف ہے۔ آپ کہہ دیں کہ میرا ایسا کہنا غلطی تھا۔ اور یہ غلطی بعد میں درست ہو گئی۔ مگر آپ تو کہتے ہیں اس وقت بھی میرا یہی مطلب تھا۔

رسالہ تشحیذ الاذہان کی پرانی تحریر

عرض کیا گیا کہ غیر مبایعین رسالہ تشحیذ الاذہان کے کسی پرانے پرچہ میں سے حضور کی کوئی تحریر پیش کرتے ہیں۔ جس سے ان کا استدلال یہ ہوتا ہے۔ کہ گویا حضور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں مسئلہ نبوت کے متعلق اور عقیدہ رکھتے تھے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا فیصلہ تو آسان ہے۔ میں نے بارہا مولوی محمد علی صاحب سے کہا ہے کہ صحیح عقائد وہی ہو سکتے ہیں۔ جن کا ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں علی الاعلان اظہار کیا کرتے تھے۔ اس زمانہ میں وہ جن عقائد کا اظہار کیا کرتے تھے۔ میں ان کی تحریروں میں سے نکال کر ان کے سامنے رکھ دیتا ہوں۔ وہ ان کے نیچے دستخط کر دیں اور لکھ دیں کہ آج بھی میرا عقیدہ یہی ہے اور وہ اس زمانہ کی تحریروں میں سے میرے عقائد نکال کر میرے سامنے پیش کر دیں میں ان کے نیچے اپنے دستخط کر دونگا۔ اور لکھ دونگا۔ کہ آج بھی میرے عقائد یہی ہیں اور پھر دونوں کے عقائد کتاب کی صورت میں شائع کر دیئے جائیں۔ اور ساتھ ہی دونوں کی یہ تحریریں بھی چھپ جائیں۔ کہ ہمارے عقائد آج بھی یہی ہیں۔ یہ فیصلے کا ایسا آسان طریق ہے۔ کہ اگر اس کو اختیار کر لیا جائے۔ تو لمبی بحثوں کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ سارا جھگڑا ختم ہو جاتا ہے۔ ہاں چونکہ ممکن ہے کسی کی تحریر کا کوئی اقتباس ناقص ہو اس لئے ہر فریق کو حق ہوگا۔ کہ وہ مطالبہ کرے۔ کہ میری تحریر کا اقتباس ناقص ہے فلاں حصہ اس کے ساتھ شامل کیا جائے۔ یا فلاں دوسری جگہ پر میرے اس کلام کی تشریح موجود ہے اسے بھی شامل کیا جائے۔ ان تشریحی عبارتوں کے لئے بھی یہ شرط ہوگی۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی شائع شدہ ہوں اس طرح کسی فریق پر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ ان کو حق ہوگا۔ کہ اگر ان کی کسی تحریر کا حل دوسری جگہ موجود ہو۔ تو وہ اس کے ساتھ شامل کرنے کا مطالبہ کریں۔ اور اگر میری کسی تحریر کا حل دوسری جگہ ہوگا۔ تو میرا حق ہوگا کہ میں اس کے ساتھ شامل کرنے کا مطالبہ کروں۔ اس طرح دنیا خود بخود فیصلہ کر سکتی ہے۔ کہ اس زمانہ میں میرے عقائد اور تھے یا مولوی محمد علی صاحب کے عقائد اور تھے۔ اگر کوئی حوالہ ایسا ہوگا۔ جس کو میں اب نہیں مانتا۔ تو میں وہاں صاف صاف لکھ دونگا۔ کہ یہ میری غلطی تھی۔ اب میں نے اپنا عقیدہ اس بارہ میں بدل لیا ہے۔ اور اسکے نیچے میں اپنے دستخط کر دونگا۔ اسی طرح اگر وہ بعض حوالجات کو ماننے کے لئے تیار نہ ہوں۔ تو انکا فرض ہوگا۔ کہ وہ لکھ دیں۔ کہ میں نے اس بارہ میں اپنا عقیدہ بدل لیا ہے۔ اور اس کے نیچے وہ اپنے دستخط کریں۔ یہی جواب تشحیذ الاذہان کے حوالے کا ہے۔ وہ جب میرے عقائد کے متعلق حوالجات جمع کریں۔ تو یہ بھی اس میں شامل کر لیں۔ میں اس کے نیچے دستخط کر دونگا۔ اور اگر میرے اس حوالہ کی تشریح بعض اور حوالجات میں ہوئی۔ تو ان کی طرف بھی اشارہ کر دونگا۔ اس میں انہیں کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ انہیں تو خوش ہونا چاہیئے کہ جو حوالجات وہ پیش کریں گے۔ ان کے نیچے میرے دستخط ہونگے۔ مگر اس طریق فیصلہ کی طرف وہ آتے ہی نہیں۔ حالانکہ اسے بارہا ان کے سامنے پیش کیا جا چکا ہے۔ درحقیقت وہ جانتے ہیں۔ کہ یہ ایسا حربہ ہے۔ جس سے وہ بچ ہی نہیں سکتے۔

فیصلہ کا آسان طریق

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

تقویٰ سے کام لیا جائے۔ تو فیصلہ کوئی مشکل نہیں ہوتا۔ مولوی عبد اللہ صاحب غزنوی کے پاس ایک دفعہ مباحثہ کے لئے لوگ ایک مولوی کو لے گئے۔ یہ مولوی صاحب حنفی تھے۔ مگر تھے نیک طبیعت کے۔ جب سامنے بیٹھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو لوگوں نے مولوی عبداللہ صاحب غزنوی سے کہا۔ کہ یہ مولوی صاحب کوئی اعتراض کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا ہاں اگر نیت بخیر باشد۔ وہ بھی چونکہ نیک تھے سنتے ہی خاموش ہوگئے۔ اور کہنے لگے۔ بحث مباحثہ میں نیت بخیر نہیں رہتی چنانچہ پھر انہوں نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔ غیر مبایعین بھی اگر تقوےٰ سے کام لیں تو ان جھگڑوں کا فیصلہ کوئی مشکل امر نہیں اختلاف دنیا میں ہمیشہ ہوتا چلا آیا۔ اور ہوتا چلا جائے گا۔ عقائد میں بھی لوگوں کو اختلاف ہوتا ہے۔ اور یہ اختلاف کوئی بری چیز نہیں بری بات یہ ہے۔ کہ انسان جھوٹ بولے اور واقعات کے خلاف باتیں دوسروں کی طرف منسوب کرے۔ مثلاً ان میں سے بعض میرے متعلق کہتے ہیں۔ کہ میں کلمہ کو منسوخ قرار دیتا ہوں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا نبی سمجھتا ہوں اب جو باتیں میں کہتا ہوں۔ وہ میں سو دفعہ کہنے کے لئے تیار ہوں۔ مگر میری طرف غلط باتیں منسوب کرنے کا انہیں کوئی حق حاصل نہیں۔ لیکن غیر مبایعین کی یہ دیرینہ عادت ہے۔ کہ وہ ہمیشہ واقعات کو غلط رنگ میں پیش کرکے لوگوں کو ہمارے خلاف بھڑکانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی جب وفات ہوئی۔ تو رات کو ۲ بجے کے قریب میں تہجد کی نماز پڑھنے کے لئے اٹھا۔ ابھی میں نماز کی تیاری ہی کر رہا تھا۔ کہ بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی نے مجھے مولوی محمد علی صاحب کا ایک ٹریکٹ لاکر دیا۔ اور بتایا کہ یہ ٹریکٹ بیرونجات سے آنے والے تمام احمدیوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس ٹریکٹ میں جماعت احمدیہ کو اکسایا گیا تھا۔ کہ آئندہ خلافت کا سلسلہ نہ چلے۔ میں نے جب اس ٹریکٹ کو پڑھا۔ تو فتنہ کی اہمیت کے پیش نظر میں نے لوگوں کو جگایا۔ اور کہا کہ اٹھو اور دعائیں کرو۔ تاکہ اللہ تعالےٰ جماعت کو اس فتنہ سے بچائے۔ انہی دنوں اخبار "پیغام صلح" آیا۔ تو اس میں بڑے جلی عنوانات سے اس قسم کا فقرہ لکھا ہوا تھا۔ کہ "سازش ثابت ہوگئی" اور نیچے لکھا تھا کہ مرزا محمود احمد۔ لوگوں کو جگا جگا کر کہتے تھے۔ کہ اٹھو دعائیں کرو۔ اب بھلا دعائیں کونسی سازش تھی۔ مگر عنوان ایسا رکھ دیا گیا جس سے یہ ظاہر ہو کہ گویا کسی بہت بڑی سازش کا اظہار ہوا ہے۔ غلام محمد صاحب اکھنور کے رہنے والے ایک احمدی دوست تھے انہوں نے اس واقعہ کا کسی سے ذکر کیا تھا۔ اور "پیغام صلح" نے اسے اس رنگ میں شائع کر دیا۔ اب یہ بات واقعہ میں صحیح تھی۔ کہ لوگوں کو دعا کرنے کے لئے جگایا گیا۔ مگر ہیڈنگ اس رنگ کا رکھا گیا۔ کہ میاں صاحب کی سازش ظاہر ہوگئی۔ فریب کھل گیا۔ اور نیچے یہ لکھا تھا۔ کہ انہوں نے کہا۔ کہ لوگ اٹھیں اور دعائیں کریں۔ کیا دعاؤں سے کسی کا تقویٰ ثابت ہوتا ہے یا سازش ثابت ہوتی ہے۔ دعاؤں سے تو تقوےٰ ہی ثابت ہوتا ہے۔ مگر انہوں نے لوگوں کو دھوکا دینے کے لئے عنوان ایسا رکھا۔ جو مرعوب کرنے والا ہو۔ دوسری طرف ان کی اخلاقی حالت یہ ہے۔ کہ وہ اب تک کئی دفعہ مجھے یزید کہہ چکے ہیں۔ میں نے ایک دفعہ ایک مضمون میں (جو الفضل جلد ۲۹ عدد ۱۸۴ مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۴۱ء میں شائع ہو چکا ہے) اس قسم کے کئی حوالے شائع کئے تھے۔ ان کو یہ اطمینان ہے۔ کہ میں ان کی گالی گلوچ کا جواب نہیں دونگا۔ اور اسی لئے وہ بسا اوقات حد سے نکل جاتے ہیں۔ حالانکہ ان کو اتنی عقل نہیں کہ وہ تو مجھے جو کچھ کہہ لیں۔ ان کے قول کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر میں نے ان کو بھی یزید کہہ دیا۔ تو پھر قیامت تک یہ نام ان کے ساتھ رہے گا۔ اور لوگ انہیں یزید ہی کہتے رہیں گے۔

غیر مبایعین کے حضرت مسیح موعودؑ پر اعتراضات

فرمایا یہ لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی اعتراضات کرتے رہتے تھے چنانچہ مولوی عبداللہ صاحب سنوری مرحوم کے نام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک خط لکھا تھا جس میں ان لوگوں کے اس اعتراض کا آپ نے ذکر فرمایا ہے۔ کہ لنگر کا انتظام ہمارے سپرد ہونا چاہیئے۔ کیونکہ روپیہ بہت ضائع ہو رہا ہے۔ مجھے یاد ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک دفعہ لاہور میں تھے کہ میرے سامنے مولوی محمد علی صاحب کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام خط آیا۔ کہ آپ کے بعد چونکہ لنگر کا انتظام میرے سپرد رہا ہے۔ اس لئے خرچ پہلے سے بہت کم ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ خط پڑھ کر فرمانے لگے۔ دیکھو یہ کیسی بے وقوفی کی بات ہے ہم آجکل لاہور میں ہیں۔ اور ہمارے یہاں رہنے کی وجہ سے سب احمدی اسی جگہ آتے ہیں۔ قادیان آجکل جاتا کون ہے۔ کہ لنگر کا خرچ وہاں زیادہ ہو۔ سب خرچ اس جگہ ہو رہا ہے۔ یہاں کے اخراجات اور قادیان کے اخراجات دونوں کو وہ جمع کریں۔ تو پھر دیکھیں کہ خرچ زیادہ ہوا ہے یا کم حافظ محمد لدھیانوی نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسی قسم کے اعتراضات سے پر ایک خط لکھا تھا۔ وہ بھی درحقیقت انہی لوگوں کا لکھوایا ہوا تھا۔ جس پر آپ نے فرمایا کہ آئندہ ہم اس شخص سے کوئی چندہ نہیں

الفضل ۱۸ جون میں شائع شدہ ملفوظات کے متعلق تصحیح

۱۸ جون کے "الفضل" میں "جماعت احمدیہ کے مستقبل کے متعلق ایک نہایت عظیم الشان پیشگوئی" کے عنوان سے جو ملفوظات شائع ہوئے۔ ان میں صفحہ تین پر جو یہ الفاظ چھپے ہیں۔ کہ "آپ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) جس شہ نشین پر تشریف رکھا کرتے تھے۔ اس کی ایک انگل سے جنوب مشرق میں موڑ سے پرلی طرف مولوی عبدالکریم صاحب بیٹھا کرتے تھے موڑ تک جگہ لوگ خالی چھوڑ دیا کرتے تھے۔ تا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گرمی نہ لگے بالعموم میں بھی اسی طرف بیٹھا کرتا تھا"۔

یہ آخری خط کشیدہ الفاظ غلط لکھے گئے ہیں۔ اصل الفاظ یہ تھے۔ کہ بالعموم میں بھی بائیں طرف بیٹھا کرتا تھا۔ اور دوست بھی اکثر اس طرف ہی بیٹھا کرتے تھے۔ دوسرے جہاں بیٹھنے کی شکل بنائی گئی ہے۔ وہاں یہ فقرہ کہ "اس جگہ کی شکل یوں تھی" درست جگہ نہ لکھنے کی وجہ سے مضمون خبط ہو گیا ہے۔ صحیح فقرہ یوں ہے۔

مولوی عبدالکریم صاحب دائیں طرف بیٹھا کرتے تھے۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول کبھی وہیں مولوی صاحب کے مشرق میں بیٹھا کرتے تھے۔ اس جگہ کی شکل یوں تھی۔

۲

نمبر ایک جگہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بیٹھا کرتے تھے۔ اور نمبر ۲ پر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب۔

محکمہ ڈاک میں ایک منظم شرارت

الفضل کے خریداروں کی طرف سے کثرت سے شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ کہ الفضل کے کئی پرچے ان تک نہیں پہنچتے۔ حالانکہ دفتر سے پرچے برابر پوسٹ کئے جاتے تھے۔ سوائے اس کے کہ پریس کی خرابی کی وجہ سے کسی دن تاخیر سے پوسٹ ہوں بہر نوع خریداران تک بعض پرچوں کا بالکل نہ پہنچنا سمجھ سے بالا تھا۔ بالآخر یہ انکشاف ہوا۔ کہ دوران ترسیل میں پرچوں کو ضائع کرنے یا دفتر کو واپس کر دینے کی منظم شرارت کی جا رہی ہے۔ چنانچہ حال میں ہم کو چند پیکٹ ایسے موصول ہوئے۔ جن پر سوائے قادیان کی روانگی کی مہر اور قادیان کی واپسی کی مہر کے اور کوئی مہر نہ تھی۔ اور ان پرچوں پر جو مختلف خریداروں کے نام ارسال کئے گئے تھے۔ ایک ہی ہینڈ رائٹنگ میں اس قسم کے فقرات لکھے ہوئے تھے۔ کہ "بعد شکریہ واپس ارسال ہے" یا "ہم اس کے پڑھنے سے بیزار ہیں" حالانکہ وہ پرچے منزل مقصود تک پہنچے ہی نہیں۔

ہم نے یہ سارا معاملہ محکمہ ڈاک کے افسران کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ اور ہم توقع رکھتے ہیں کہ وہ پوری پوری تحقیقات کر کے محکمہ ڈاک کے اس شریر عنصر کو جو مذہبی تعصب کی بنا پر الفضل کو نقصان پہنچانے کے درپے ہے قرار واقعی سزا دیں گے۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہودیوں کی بعض خاص خصلتیں

یہود کی بعض خصلتیں دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ کیونکہ میں یہود کے ایک قافلہ کے ساتھ بطور میڈیکل آفیسر جہاز میں تھا۔ قافلہ فلسطین جا رہا تھا خاص بات دیکھنے میں یہ آئی۔ کہ بیسیوں چیزیں حلال حرام خود ساختہ ان کے ہاں مروج ہیں۔ گوشت کے ساتھ گھی ہرگز نہیں پکاتے یا کھاتے۔ اسی طرح دودھ گوشت کھانے کے بعد حرام قرار دیتے ہیں۔ تیل کھانا ان کی خصوصیات میں سے ہے۔ چربی حرام سمجھتے ہیں۔ ولا تقولوا لما تصف السنتکم ھذا حلال و ھذا حرام۔ صدق اللہ العظیم۔ شریعت کی بعض پابندیوں کو وقتی طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زبان پر اللہ تعالیٰ نے مصلحتاً جاری کیں۔ ان کو اس قدر پیچیدہ بنا دیا ہے۔ کہ شریعت یہود کو واقعی ایک لعنت بنایا گیا ہے۔ اونٹ کو بھی حرام سمجھتے ہیں مستورات میں پردہ کا نام و نشان نہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جو یمن جیسے عربی علاقوں میں بود و باش رکھتے۔ اور عرب مسلمانوں کے ساتھ صدیوں تک رہے۔ بزدلی اس قدر ہو گئی ہے۔ کہ ایک آدمی کے مقابلہ میں دس بیس یہود کو بھی ہمت و حوصلہ نہیں پڑتا۔ کہ اس کا مقابلہ کر سکیں

از دواجی طور پر اپنی قوم کو مخصوص کیا ہوا ہے۔ کسی دوسری قوم میں شادی حرام سمجھتے ہیں۔ اپنی شریعت یا مذہبی رسوم کو عام دنیا سے چھپاتے ہیں۔ حتی الوسع دوسری قوموں کو اپنے اندر ملنے نہیں دیتے۔ شراب پینے میں عیسائیوں سے کم نہیں۔ کنپٹیوں کے بال ذرا لمبے رکھتے ہیں۔ داڑھی منڈانا گو ممنوع سمجھتے ہیں۔ لیکن اکثر منڈاتے ہیں۔

شریعت کے قشر پر سارا زور ہے۔ اگر مطلب اور حکمت کسی مسئلہ کی ان سے دریافت کرو۔ تو کم ہی بتا سکیں گے۔ پھر مشتبہات ان کے ہاں نہیں۔ بلکہ یا حرام یا حلال۔ تیسری چیز کوئی نہیں۔ برخلاف اس کے ہمارے ہاں بخاری کی حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ حلال الگ ہیں۔ حرام الگ ہیں۔ ان دونوں کے درمیان علاوہ مشتبہات الگ ہیں۔ جن کے نزدیک جانے سے مسلمانوں کو خبردار کیا گیا ہو۔ انتقامی روح یہود میں نظر آتی ہے گو بوجہ بزدلی ظاہر نہیں کرتے۔ اور دو ہزار سال کی غلامی سے ان کی ہمت اور حوصلہ جاتا رہا ہے۔

یہودیوں کے نام اس قسم کے ہوتے ہیں:۔ ابراہیم۔ اسحٰق۔ یعقوب۔ موسیٰ۔ شمعون۔ یوسف نجار۔ داؤد۔ سارہ۔ نسیم۔ ترکیا۔ رومیہ۔ زہرہ۔ غناء۔ حمامہ۔

بسم الرحمٰن یا بسم اللہ کر کے ذبح کرتے ہیں۔ یا بسم اللہ الرحمٰن۔ یہ لوگ الرحیم کا نام کم لیتے ہیں۔ حضرت موسیٰ کے بعد کسی نبی کے قائل نہیں۔ استثناء باب ۱۸۔ آیت ۱۸ والی پیشگوئی دربارہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کوئی وقعت نہیں دیتے۔ اور لاجواب بھی رہ جاتے ہیں اور مانتے بھی نہیں۔

۲۷ مئی ۴۴ء کو انہوں نے اپنی عید منائی۔ جس روز کہتے ہیں۔ کہ حضرت موسیٰؑ کو کوہ طور پر شریعت کے احکام ملے۔ الواح پر لکھے گئے۔ ہفتہ کے روز کوئی کام نہیں کرتے۔ نہ پکاتے نہ کوئی کام کرتے ہیں۔ سارا دن بیٹھے رہتے ہیں یا کچھ تورات وغیرہ کے جزو پڑھ لیتے ہیں۔ جمعہ کی شام قبل غروب سے لے کر ہفتہ کی بعد غروب تک۔

سال میں قریباً مہینہ بھر تیہہ کرتے ہیں۔ (تیہھون فی الارض کے موجب تیہہ مناتے ہیں) گھاس پھونس کی جھونپڑی یا چٹائی کی چار دیواری بنا کر اس میں بیٹھے رہنا ثواب کا موجب سمجھتے ہیں۔ اور ان ایام کی یادگار مناتے ہیں۔ جب کہ موسیٰؑ فلسطین میں رستہ بھول گئے۔ یا یہودی بھٹک گئے تھے۔

تین نمازیں پڑھتے ہیں۔ صبح۔ مغرب۔ عشاء۔ بیت المقدس کی طرف منہ کرتے ہیں۔ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔ کس قدر رکوع میں جو نصف سے بھی کم ہو۔ ذرا سر اور کمر جھکا لیتے ہیں ایک سیکنڈ کے لئے پھر سیدھے ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہاتھ غیر احمدیوں کی طرح تھوڑا سا پیٹ کے اوپر جمع کرتے ہیں۔

مسلمانوں کا ذبح کردہ گوشت نہیں کھاتے۔ حرام قرار دیتے ہیں سر پر کشمیریوں کی طرز والا چھوٹا سا کلاہ چند آنوں قیمت والا رکھ لیتے ہیں۔ خصوصاً کھانا کھاتے یا نماز پڑھتے وقت۔ سر بعضوں کا گنجا بھی دیکھا گیا جس طرح کشمیریوں کا ہوتا ہے۔ عین کشمیریوں والی شکل۔ گول چہرہ۔ ۲ سفید رنگ۔ اور بزدلی ان کا خاصہ ہے۔ یہ بھی اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ کشمیری مسلمان اور یہود بنی اسرائیل ایک ہی نسل ہے ۔

نذیر احمد ابن سردار عبدالرحمٰن صاحب (دھرسنگھ) حال مصر

مسلم ٹاؤن کی جماعت احمدیہ کا چندہ اور غیر مبایعین

مسلم ٹاؤن کی اراضی ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب مرحوم نے خرید کر احمدیہ بستی کے نام سے آباد کرنے کی کوشش کی۔ لیکن جب اس نام پر بلاک فروخت کرنے میں دقت پیش آئی۔ تو نام تبدیل کر کے مسلم ٹاؤن نام قرار دے دیا گیا۔ تاہم اس کی ابتداء عیسائیت اور فلم سٹیڈیو سے ہوئی۔ اور غیر مبایعین اقلیت میں ہی رہے۔ مگر اب جبکہ چند ماہ سے خدا تعالیٰ کے فضل سے انجمن احمدیہ مسلم ٹاؤن قائم ہو گئی ہے۔ ان کا رہا سہا وقار بھی رفو چکر ہو رہا ہے۔ چنانچہ جناب ماسٹر فقیر اللہ صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ مسلم ٹاؤن نے لکھا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل اعلان ان کی طرف سے اخبار الفضل میں کرا دیا جائے۔

باوجودیکہ جناب مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے امیر جماعت غیر مبایعین کی سکونت بھی مسلم ٹاؤن میں ہے۔ تاہم ان کو یہاں کی اپنی جماعت کا چندہ علاوہ اس کے جو ملازموں کا کاٹ لیا جاتا ہے۔ دس روپیہ ماہوار بھی باقاعدہ وصول نہیں ہوتا۔ لیکن یہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی برکت ہے کہ ہماری اس نئی جماعت نے جو ابھی بہت قلیل ہے۔ چندہ تعلیم الاسلام کالج کے لئے ۱۵۰ روپے کا وعدہ کیا ہے۔ جس کا بڑا حصہ وصول بھی ہو گیا ہے۔ اور ہمارا باقاعدہ ماہانہ چندہ عام بھی ۵۰ روپے سے زیادہ ہی ہو گا۔ انشاء اللہ۔ (خاکسار فیض علی صابر)

ضلع شیخوپورہ و ضلع لائلپور کا تبلیغی دورہ

مبلغین کا ایک وفد ضلع شیخوپورہ و ضلع لائلپور کا ایک تبلیغی دورہ کریگا۔ جس کا پروگرام ذیل میں درج ہے جس تاریخ کو جس جماعت میں یہ وفد پہنچے۔ اس تاریخ پر جماعت جلسہ وغیرہ کا انتظام کرے۔

۱- استاد مسکیں مع ملحقات یکم تا ۶ جولائی ۴۴ء

۲- بھینی شرقپور	۸-۹	"	"	۷	جولائی	کو	مبلغین انشاء اللہ پہنچ جائیں گے
۳- شاہدرہ	۱۰-۱۱	"	"	۱۰	"	"	"
۴- دوست پورہ	۱۳-۱۴	"	"	۱۲	"	"	"
۵- کرتو	۱۶-۱۷	"	"	۱۵	"	"	"
۶- مریدکے	۱۹	"	"	۱۸	"	"	"
۷- بیداد پور	۲۰-۲۱	"	"	۱۹	"	"	"
۸- قیام پور	۲۲-۲۳	"	"	—			

۲۴ تا ۳۱ جولائی آرام کے لئے وقفہ

۹- شیخوپورہ	۲-۳ اگست ۴۴ء	یکم	اگست	کو	"	"
۱۰- جھبٹوال	۵-۶	"	"	۴	"	"

سرور انبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کا نہایت ہی سخت تاکیدی فرمان

"مہدی کے ظہور کی خبر سنتے ہی تم پر فرض ہے۔ کہ اس کی بیعت میں داخل ہو جاؤ۔ خواہ برف پر گھٹنوں کے بل چلنا پڑے۔" (مسلم)

یہ نہایت ہی سخت تاکیدی حکم ہے۔ احمدی جماعت کا فرض ہے کہ وہ غفلت میں پڑی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم پہنچائے۔ اس کی آسان راہ یہ ہے۔ کہ آپ ہمارا اردو۔ انگریزی۔ گجراتی سستا لٹریچر منگوائیے۔ ہمیشہ اپنی جیب یا بیگ میں رکھیے۔ وقتِ تبلیغ تحفتہً دیجئے۔ دوسری راہ یہ ہے کہ اپنے علاقے کے لوگوں کے یا لائبریریوں کے پتہ مع قیمت روانہ فرمائیے ہم یہاں سے انکو روانہ کریں گے

عبداللہ الہ دین۔ سکندر آباد دکن

۱۱- بھاکا بھٹیاں ۱۲- کلسیاں	۷-۸-۹ راگست ۱۹۴۴ء	۷ راگست کو مبلغین انشاء اللہ پہنچ جائینگے
۱۳- جیپور مغلیاں	۱۱-۱۲ " "	۱۰ ر " " "
۱۴- کوٹ رحمت خاں	۱۳-۱۴ " "	۱۲ " " "
۱۵- دھیڑ	۱۵-	" "
۱۶- آنبہ	۱۷-۱۸ " "	۱۶ کی شام " "

بوجہ رمضان المبارک ایک ماہ کے لئے دورہ بند رہے گا۔

۱۷- کرم پورہ	۲۶-۲۷ ستمبر ۱۹۴۴ء	۲۵ ستمبر کی شام کو مبلغین انشاء اللہ پہنچ جائینگے
۱۸- میراں پور	۲۸-۲۹ " "	۲۷ " " "
۱۹- چک ۵۶۵ ضلع لائلپور	۳۰ ستمبر تا ۲ راکتوبر	۲۹ " " "
۲۰- سیدوالہ	۴-۵ "	۳ اکتوبر " "
۲۱- پنڈی چری	۷-۸ "	۶ " " "

ناظر دعوۃ و تبلیغ

مبلغین سلسلہ توجہ فرمائیں

کچھ عرصہ سے سوائے ایک دو مبلغین کے باقی کی طرف سے ماہواری رپورٹ نظارت تعلیم و تربیت میں نہیں آرہی۔ مبلغین سلسلہ توجہ فرمائیں اور ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک باقاعدگی سے اپنی کارگذاری کی رپورٹ بھجواتے رہیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

نفع مند کام جو دوست اپنا روپیہ نفع مند کام پر لگانا چاہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ ایسا روپیہ جائیداد کی کفالت پر لیا جائیگا۔ جو ہر طرح سے انشاء اللہ محفوظ رہیگا۔ اور نفع لائیگا۔ (ناظر بیت المال)

اعلانِ نکاح ۲۵ رمئی کو برادرم ملک عصمت اللہ خان صاحب کا نکاح سعیدہ بیگم صاحبہ دختر مکرم میاں شمشاد علی صاحب اوکاڑہ کے ساتھ مکرم چوہدری غلام قادر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے مسجد احمدیہ میں پانصد روپیہ مہر پر پڑھا۔ احباب بابرکت ہونے کے لئے دُعا فرمائیں۔
خاکسار ملک صلاح الدین قادیان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اُتارنا چاہیں۔ تو "شباکن" استعمال کریں۔
قیمت یکصد قرص ۱۸ر پچاس قرص ۱۲ر
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان کے حصہ داروں کی
سالانہ جنرل میٹنگ

مورخہ ۲ رجولائی ۱۹۴۴ء بروز اتوار صبح ۷ بجے کمپنی کے صدر دفتر میں منعقد ہوگی۔ جملہ حصہ داران کو ایجنڈا بذریعہ ڈاک فرداً فرداً بھجوایا جا چکا ہے۔ حصہ دار حضرات وقت معینہ پر تشریف لاکر مشکور فرمائیں۔

مینجنگ ڈائرکٹر

ضروری گزارش الفضل کے جن خریدار اصحاب کا چندہ ۲۰ رجولائی ۱۹۴۴ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کی خدمت میں ۵ رجولائی ۱۹۴۴ء کو وی پی ارسال کردیئے جائیں گے۔ ایسے دوستوں کے پتوں کی چٹوں پر بغرض اطلاع سُرخ پنسل کا نشان لگایا جارہا ہے۔

احباب چندہ ارسال فرماکر ممنون فرماویں۔ (منیجر الفضل)

نارتھ ویسٹرن ریلوے
سبارڈنیٹ سروس کمیشن لاہور

پنجاب کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنولوجی (میکلیگن انجینئرنگ کالج) لاہور میں بطور (B) کلاس اپرنٹس مکینکوں کے داخلہ کیلئے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے موجودہ اور ریٹائرڈ ملازموں کے لڑکوں اور پوتوں کیطرف سے (جو کہ والد کے رشتہ سے ہوں) درخواستیں مطلوب ہیں۔ کل اسامیوں کی تعداد ۲۰ ہے۔ ان میں ۱۲ مسلمانوں، ۲ اینگلو انڈین یا ہندوستان ہی میں رہنے والے انگریزوں اور ۲ سکھوں۔ ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں کیلئے مخصوص ہیں۔ درخواستیں مجوزہ فارموں پر آنی چاہئیں جو کہ پراسپکٹس کالج ہذا کی کاپی کے اخیر میں دیا گیا ہے۔ پراسپکٹس کی کاپی سات آنہ پر حاصل کی جاسکتی ہے۔ نیا بکڈپو گورنمنٹ پریس لاہور سے دس آنے معہ محصول ڈاک کے حاصل کی جاسکتی ہے۔

چال چلن کا اصلی سرٹیفکیٹ۔ کھیلوں اور سکول کا سرٹیفکیٹ جن میں عمر کا بھی ذکر ہو۔ اینگلو انڈین یا یوروپینوں کی صورت میں پیدائش یا عیسائیت کا سرٹیفکیٹ درخواست کے ہمراہ آنے چاہئیں۔

وظائف اپرنٹس شپ کے دوران میں مفت خوراک اور رہائش کے علاوہ مبلغ دس روپے ۱۵ روپے، ۲۰ روپے، ۲۵ روپے اور ۳۰ روپے کے وظائف بالترتیب فسٹ سیکنڈ۔ تھرڈ۔ فورتھ اور ففتھ ایئر کلاس والوں کو دیئے جائیں گے۔

تعلیمی لیاقت امیدواروں کی عمر یکم اکتوبر ۱۹۴۴ء کو ۱۶ سال سے کم اور ۱۹ سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔ اور انہوں نے مندرجہ ذیل میں سے کوئی امتحان پاس کیا ہوا ہو کسی ہندوستانی یونیورسٹی کا (۱) انٹرمیڈیٹ کا امتحان فسٹ یا سیکنڈ ڈویژن میں حساب یا سائینس۔ فزکس یا کیمسٹری کے مضامین کے ساتھ (۲) کیمبرج سکول سرٹیفکیٹ یا جونیئر کیمبرج کے امتحان کا سرٹیفکیٹ (۳) ایم۔ اینڈ ایس۔ ایل۔ سی کا امتحان فسٹ اور سیکنڈ ڈویژن میں انگلش حساب اور سائینس کے مضامین کے ساتھ ڈرائینگ کا خیال رکھا جائیگا لیکن یہ ضروری نہیں۔ (۴) ایجوکیشن ایگزامینیشن کا سپیشل سرٹیفکیٹ (۵) ایچ ... ج لاہور کا ڈپلومہ ایگزامینیشن۔

درخواستوں کا پیش کرنا این۔ ڈبلیو ریلوے کے موجودہ ملازمین اپنے لڑکوں اور پوتوں کی درخواستیں اپنے ڈویژن یا دفتر کی معرفت جس میں وہ کام کرتے ہوں ارسال کریں۔ این۔ ڈبلیو۔ ریلوے کے ریٹائرڈ ملازمین اپنے لڑکوں اور پوتوں کی درخواستیں اپنے ڈیپارٹمنٹ کی معرفت جس میں کہ انہوں نے کام کیا ہو۔ ارسال کرسکتے ہیں۔ براہ راست موصول ہونے والی درخواستیں رد کردی جائیں گی۔

پراسپکٹس میں درج شدہ فیس داخلہ (۲/۸/-) درخواست کے ہمراہ ارسال کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ریلوے کی طرف سے نامزد اشخاص کی صورت میں صرف ان امیدواروں کو فیس ادا کرنی پڑے گی۔ جنہیں ایڈمنسٹریشن کے لئے قطعی طور پر انتخاب کیا گیا ہے۔ درخواستیں موصول کرنے کی آخری تاریخ ۲۵ رجولائی ۱۹۴۴ء ہے۔ ڈویژنل اینڈ ایکسٹرا ڈویژن آفسر کی طرف سے ارسال کردہ جو درخواستیں جو کہ کمیشنر آفس میں مقررہ تاریخ تک نہیں پہنچیں گی۔ ان پر غور نہیں کیا جائیگا۔

امیدوار جنہیں کمیشن کی طرف سے اطلاع دیجائیگی۔ انہیں مندرجہ ذیل مضامین کا تحریری امتحان دینا ہوگا۔ جو کہ لاہور میں منعقد ہوگا۔ (۱) انگلش کمپوزیشن (۲) حساب: میٹریکولیشن سٹینڈرڈ

جو امیدوار تحریری امتحان میں کامیاب ہونگے۔ صرف انہیں ہی انٹرویو کیلئے بلایا جائیگا۔

نوٹ اینگلو انڈین یا ہندوستان میں رہنے والے انگریزوں کی صورت میں امیدوار جو کہ ریلوے ملازمین کے ساتھ لڑکوں یا پوتوں کے علاوہ کوئی معیار رشتہ رکھتے ہوں درخواست کرسکتے ہیں۔ انہیں اپنی درخواستیں مجوزہ فارموں پر معہ ضروری اسناد کے براہ راست راقم الحروف کو بھیجنی چاہئیں۔

چیئرمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

دہلی ۲۶ جون - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ شمالی برما میں اہم جاپانی چھاؤنی موگانگ کے آدھے جنوبی حصہ پر اتحادی فوج کا قبضہ ہو چکا ہے۔ چینی دستوں نے سخت خونریز جنگ کے بعد جاپانی مورچوں کو توڑ دیا۔ شہر کے مشرق میں چند ماتحت دستے چار سو گز بڑھ گئے۔ اور دشمن کا بہت سا سامان ان کے قبضہ میں آیا۔ لارڈ لوئی مونٹ بیٹن نے چودھویں فوج کو اس کارنامہ پر مبارکباد کا پیغام ارسال کیا ہے کہ اس نے امپھال کوہیما روڈ کو دشمن سے صاف کر دیا۔

لنڈن ۲۶ جون - اٹلی میں مغربی کنارے سے لے کر وسطی پہاڑیوں تک اتحادی فوجوں کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اور جرمن سارے کنارے کے ساتھ ساتھ پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ پانچویں فوج نے پی۔ ایم۔ بینو پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو لیگ ہارن سے پچاس میل ہے۔ جرمنوں نے اس بندرگاہ کو بھی تباہ کر دیا۔

لنڈن ۲۶ جون - اتحادی طیاروں نے کل ہنگری کے دارالسلطنت بوڈاپسٹ پر بڑے زور کا حملہ کیا۔ صرف چھ جہاز واپس نہ آئے۔

لنڈن ۲۶ جون - اتحادی سپریم ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ شیربورگ کے جرمن چنگل سے آزاد ہونے میں اب زیادہ دیر نہیں۔ اس وقت شہر کے بازاروں میں لڑائی ہو رہی ہے۔ امریکن فوج کے شہر میں داخل ہونے سے پیشتر بہت سخت لڑائی ہوئی۔ جس میں جنگی جہازوں نے بھی اپنی فوجوں کی مدد کی۔ سات جرمن تجارتی جہازوں نے بندرگاہ سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ مگر ان میں سے دو کو ڈبو دیا گیا۔ اتحادی فوجیں ایک ساتھ شہر میں داخل ہوئیں۔ آج صبح تک برابر لڑائی ہو رہی تھی۔ فرانس میں واقعہ ایک جرمن ریڈیو سے یہ خبر نشر کی گئی۔ کہ شیربورگ کی چھاؤنی پر اتحادی قبضہ ہو چکا ہے۔ یہاں جرمن فوجوں نے شدید مقابلہ کیا۔

چنگنگ ۲۶ جون - مسٹر ویلس نائب صدر جمہوریہ امریکہ اور مارشل چیانگ کائی شیک میں ایک سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ اور اس بارہ میں یہ اعلان بھی کر دیا گیا۔ ہے کہ دونوں حکومتیں چاہتی ہیں۔ کہ جنگ کے بعد بھی امریکہ اور چین میں زیادہ سے زیادہ اتحاد قائم ہو۔ امریکہ چین کو اور زیادہ مدد دینے کی کوشش کریگا۔ امریکہ اور چین اس بات پر پوری طرح متفق ہیں کہ جنگ کے بعد ایشیا کے غلام ممالک کو آزادی ملنی چاہیئے۔

لنڈن ۲۶ جون - وزارت دفاع نے حکم دیا ہے۔ کہ انگلستان میں شہروں۔ قصبات اور دیہات کے نام اتنے نمایاں نہیں کئے جا سکتے۔ کہ کسی ہوائی جہاز یا ریل گاڑی سے دیکھے جا سکیں۔ یہ حکم ملک کے دفاع کے پیش نظر دیا گیا ہے۔

شیلانگ ۲۶ جون - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ کولہم پور کے چائے کے باغات کے قریب ایک بہت بڑی عمارت تھی جس میں بہت سے مزدور رہا کرتے تھے۔ ۱۵ جون کو زبردست طوفان باد کے بعد بڑے زور کی بارش ہوئی۔ اور یہ عمارت گر گئی۔ اور اس کے نیچے ۲۱۱ مزدور دب کر ہلاک اور نوے مجروح ہوئے۔

بیت المقدس ۲۶ جون - لبنان میں پھر سیاسی کشمکش شروع ہو گئی ہے۔ پارلیمنٹ کے چند ممبروں نے کل صدر جمہوریہ سے مل کر کہا کہ پارلیمنٹ کا اجلاس بلایا جائے۔ چنانچہ یکم جولائی کو اجلاس ہوگا۔ اور اس میں وزارت کی طرف سے اعتماد کی تحریک پیش کیجائیگی۔

لاہور ۲۶ جون - تحصیل وزیرآباد کے بعض دیہات میں کل رات کے گیارہ ساڑھے گیارہ بجے ایک دمدار تارہ دکھائی دیا۔ جو بالکل سر کے اوپر تھا۔ اور قریباً پون گھنٹے کے بعد غائب ہو گیا۔

واشنگٹن ۲۶ جون - مسٹر روز ویلٹ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا۔ کہ میں اور میرے چیف آف سٹاف اس خبر سے بہت مایوس ہوئے ہیں۔ کہ امریکن بیڑا فلپائن کے مشرق میں جاپانی بیڑے کو پوری طرح تباہ نہ کر سکا۔

پٹسبرگ ۲۶ جون - جنوب مغربی پنسالوینیا اور شمال مغربی ورجینا میں ایسے زور کی آندھی آئی۔ کہ جس سے ۸۳ آدمی ہلاک اور سینکڑوں اشخاص زخمی ہوئے۔ جن سے ہسپتال بھرے پڑے ہیں۔ بہت سے مقامات منہدم ہو گئے۔

لنڈن ۲۶ جون - ہٹلر نے شیربورگ کی جرمن فوجوں کو آخر دم تک لڑنے کا حکم دیا ہے اور وہ بہت سخت مقابلہ کر رہی ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے۔ کہ شیربورگ کی لڑائی سٹالین گراڈ کی لڑائی کی صورت اختیار کر لے گی۔

دہلی ۲۶ جون - معلوم ہوا ہے کہ آسام کے محاذ پر بشن پور کے علاقہ میں جاپانی مقناطیسی سرنگیں بکثرت استعمال میں لا رہے ہیں۔ جو ٹینکوں کے دونوں طرف بیک وقت پھٹ کر انہیں بیکار کر دیتی ہیں۔

دہلی ۲۶ جون - ریاسی کے پاس دریائے چناب پر جو بند بنانے کی تجویز ہے۔ اس پر بارہ کروڑ روپیہ حکومت پنجاب خرچ کریگی۔ یہ بند ایک جھیل کی صورت اختیار کر لے گا۔ جو چالیس پچاس میل لمبی ہوگی۔

لنڈن ۲۷ جون - شیربورگ میں جرمنوں نے باقاعدہ مزاحمت قریباً بند کر دی ہے۔ گو کسی کسی جگہ منتشر گروہ مقابلہ کر رہے ہیں۔ جرمنوں نے جان توڑ مقابلہ کیا۔ مگر امریکن فوج کو روک نہ سکے۔ جزیرہ نما کا شمال مشرقی سرا اب دشمن سے بالکل صاف کیا جا چکا ہے۔ امریکن ٹینک سمندری کنارے تک جا پہنچے ہیں۔ اور فوجی دستے بندرگاہ کی گودیوں میں داخل ہو رہے ہیں۔ شہر پر دھوئیں کے بادل چھائے ہوئے ہیں جو جلتے ہوئے مکانات سے اٹھ رہا ہے۔ نارمنڈی میں اترنے سے اب تک بیس ہزار جرمن قیدی بنائے جا چکے ہیں۔ گزشتہ ۲۴ گھنٹہ میں صرف شیربورگ میں تین ہزار چار سو قیدی بنائے گئے ہیں۔ ٹی اور کاں کے علاقہ میں بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔

لنڈن ۲۷ جون - مارشل سٹالین کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ دو روز کی شدید خونریزی کے بعد روسی فوجیں وٹیکس کی مشہور اور مضبوط چھاؤنی پر قبضہ کر چکی ہیں۔ ماسکو میں اس خوشی میں توپوں کی سلامی دی گئی۔ روسیوں نے اس مہم میں دو ہزار بستیاں دشمن سے واپس لے لی ہیں۔ یہ چھاؤنی تین سال تک جرمن قبضہ میں رہی ہے۔ روسی اب لتھونیا کی سرحد کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

لنڈن ۲۷ جون - مارشل سمٹس افریقین فوجوں کو دیکھنے کیلئے اٹلی کے محاذ جنگ پر گئے اور وہاں جنرل الیگزینڈر۔ جنرل کلارک اور دیگر اتحادی جرنیلوں سے ملے۔ اٹلی جاتے ہوئے آپ الجیرس بھی گئے۔

لنڈن ۲۷ جون - میجر چرچل (مسٹر چرچل کے فرزند) یوگوسلاویہ سے کل واپس یہاں پہنچ گئے ہیں۔ آپ بذریعہ پیراشوٹ یوگوسلاویہ میں اترے تھے اور مارشل ٹیٹو کے

اٹھرا اسقاط کا مجرب علاج

حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کے مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپکا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر بارہ روپے۔

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

ڈلہوزی جانے سے پہلے کیا کرنا چاہیئے

مہر نیو ہوٹل ڈلہوزی

تار کا پتہ مہر ہوٹل ٹیلیفون ۶۳

میں اپنا رہائش اور کھانے کا پہلے انتظام کرنا چاہیئے۔ جس میں ہوادار کمرے۔ دیسی و انگریزی کھانے۔ وفادار ملازم۔ فیملی سیٹ بجلی و پانی کے ہلکے نرخ وجہی تفصیلات کیلئے مینجر کو لکھیں۔

حب جواہر مہرہ عنبری دل و دماغ کیلئے نہایت مقوی ہیں۔ قیمت عہ کی چار گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah